ہر دل عزیز شاعر دل کشمیرمیخر بہتام ہمہ تن معطر ہو گیا

(صفحہ اوّل کا بقیہ)

ہوئی۔ ہر طرف ہو کا عالم تھا۔ سڑکیں، بازار اور گلیاں سنسان پڑی تھیں۔ لوگ اپنے گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے۔ اس دوران ہمارے ہاں ایک نیا مہمان آیا۔ ہم نے اس کا نام ’’کورونا‘‘ رکھ دیا۔ یہ مہمان ہر روز ہمارے ہاں آتا اور ہمارے کئی پیاروں کو اپنے ساتھ لے جاتا۔ ہم اس سے بہت خوف زدہ تھے۔ ہم نے اس کے آنے کی وجہ جاننے کی کوشش کی۔ ہم نے اس کے آنے کے بارے میں بہت سوچا۔ ہم نے اس کے آنے کی وجہ جاننے کے لیے بہت سے لوگوں سے پوچھا۔ ہم نے اس کے آنے کی وجہ جاننے کے لیے بہت سی کتابیں پڑھیں۔ ہم نے اس کے آنے کی وجہ جاننے کے لیے بہت سے اخبارات کا مطالعہ کیا۔ ہم نے اس کے آنے کی وجہ جاننے کے لیے بہت سے ٹی وی چینلز دیکھے۔ ہم نے اس کے آنے کی وجہ جاننے کے لیے بہت سے ماہرین سے رابطہ کیا۔ ہم نے اس کے آنے کی وجہ جاننے کے لیے بہت سے سیمینارز میں شرکت کی۔ ہم نے اس کے آنے کی وجہ جاننے کے لیے بہت سے ویبینارز میں شرکت کی۔ ہم نے اس کے آنے کی وجہ جاننے کے لیے بہت سے ورکشاپس میں شرکت کی۔ ہم نے اس کے آنے کی وجہ جاننے کے لیے بہت سے ٹریننگ کورسز میں شرکت کی۔ ہم نے اس کے آنے کی وجہ جاننے کے لیے بہت سے ٹریننگ کیمپس میں شرکت کی۔ ہم نے اس کے آنے کی وجہ جاننے کے لیے بہت سے ٹریننگ ورکشاپس میں شرکت کی۔ ہم نے اس کے آنے کی وجہ جاننے کے لیے بہت سے ٹریننگ سیمینارز میں شرکت کی۔ ہم نے اس کے آنے کی وجہ جاننے کے لیے بہت سے ٹریننگ ویبینار